ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان

علامہ عبدالعزیز حنیف

سے ایک یادگار ملاقات

محمد رمضان یوسف سلفی
ایڈیٹر صدائے ہوش، لاہور

علامہ عبدالعزیز حنیف حفظہ اللہ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ ہیں۔ وہ نہایت نیک، متورع، متقی، اور صالح انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت سی علمی و عملی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ ذکی و فطین اور ذہین عالم دین ہیں۔ انہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے مسلک اہلحدیث کو بے پناہ فائدہ پہنچایا ہے۔ وہ دینی و مسلکی تڑپ رکھنے والے قائد ہیں۔ جب سے ناظم اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے ہیں پاکستان میں نگر نگر، بستی بستی جا کر توحید و سنت کی آواز پہنچا رہے ہیں۔ عالم پیری میں ہونے کے باوجود جوانوں کا ساجذبہ رکھتے ہیں اور عزم و ہمت سے دعوت کے میدان میں سرگرم عمل ہیں۔ 1944 میں مقبوضہ کشمیر کے علاقے پونچھ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک تک اسکول کی تعلیم حاصل کی۔ دینی تعلیم کے حصول کیلئے مدرسہ تدریس القرآن راولپنڈی میں داخل ہوئے، اس کے بعد حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کی سرپرستی میں رہ کر گوجرانوالہ چوک نیائیں سے بقیہ دینی تعلیم مکمل کی۔ علامہ محمد یوسف کلکتوی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی اکتساب علم کیا اور تخصص فی الحدیث کی سند حاصل کی۔

1970 سے اسلام آباد میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی تبلیغ اور کوششوں سے اسلام آباد میں مسلک اہلحدیث کو بے پناہ فروغ ملا ہے۔ جب یہ بزرگ اسلام آباد گئے تھے تو وہاں جماعت اہلحدیث کی ایک مسجد بھی نہ تھی اب الحمدللہ 37 مساجد ہیں۔ جن میں باقاعدہ جمعہ و جماعت کا اہتمام ہوتا ہے۔ یہ سب مولانا حنیف صاحب کی مخلصانہ کوششوں اور اخلاص کا ثمر ہے۔ مجھے اس نیک نہاد عالم دین سے ملاقات کی سعادت اس وقت حاصل ہوئی جب میں 19 فروری کی رات مرکزی سیکرٹریٹ 106 راوی روڈ لاہور رات 9:00 بجے پہنچا۔ وہاں میرے بہت ہی پیارے دوست حضرت مولانا حافظ محمد بابر فاروق رحیمی صاحب اقامت پذیر ہیں۔ وہ اہلحدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن پاکستان کے چیف آرگنائزر ہیں۔ شعلہ بیاں مقرر اور جواں فکر نوجوان ہیں۔ اس وقت وہ اہلحدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن کی تعمیر و ترقی کیلئے سرگرم عمل ہیں اور انہوں نے اس تنظیم میں نئی روح پھونک دی ہے۔ یہ صاحب مجھے مرکزی دفاتر کے استقبالیہ پر ہی مل گئے۔ وہ ایک بزرگ عالم دین سے محو گفتگو تھے اس موقع پر مولانا عثمان مدنی صاحب اور سٹوڈنٹس فیڈریشن کے بھی کئی جوان موجود تھے۔ میں نے سب احباب کو سلام کیا، بابر صاحب نے راقم کا تعارف کروایا۔ ان بزرگ عالم دین سے میں نے مصافحہ کیا تو وہ بڑی خندہ پیشانی سے ملے۔ راقم کی تحریری کاوشوں کی تحسین کی۔ میں اس بزرگ کی سادگی، خلوص، شفقت اور للّٰہیت سے از حد متاثر ہوا۔ بعد میں برادرم بابر فاروق صاحب نے بتایا کہ یہ بزرگ علامہ عبدالعزیز حنیف صاحب، ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان تھے۔ مجھے یہ بات سن کر از حد مسرت ہوئی اور میں نے بابر صاحب سے اظہار کیا کہ وہ ناظم اعلیٰ صاحب سے میری تفصیلی ملاقات کروائیں۔ لہٰذا 20 فروری کی صبح نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد ہم مسجد میں ہی علامہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ ہمیں اپنے کمرے میں لے گئے ان کے سیکرٹری ایم این اے سلفی صاحب بھی ہمراہ تھے۔ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے میں نے ایک مختصر سا انٹرویو کیا جو کہ قارئین کی نذر کیا جاتا ہے:

میں نے سوال کیا اس وقت مسلمان جس صورت حال سے دوچار ہیں اور ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں تو ایسے میں ان کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ کتاب و سنت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے آپس کے اختلافات کو ختم کر کے متحد ہو جائیں اس میں ان کی عزت و وقار اور کامیابی کا راز پنہاں ہے۔

سوال: جماعت اہلحدیث ایک دینی جماعت ہے۔ بعض افراد کا موقف ہے کہ اسے سیاست میں نہیں آنا چاہئے۔ وہ لوگ جمہوریت کفر کا راگ الاپ کر اہلحدیث افراد کو سیاست سے دور رکھنا چاہتے ہیں، اس سلسلہ میں آپ کا موقف کیا ہے۔

جواب: اہلحدیث افراد کو سیاست میں ضرور آنا چاہئے۔ یہ لوگ اسمبلی میں جائیں گے تو وہاں ملک کی بقا، بہتری اور دین اسلام کے نفاذ کی بات کریں گے۔ اگر یہ لوگ ہی حجرہ نشین ہو کر بیٹھ گئے تو پھر ظاہر ہے دوسرے لوگوں کو آگے آنے کا موقع ملے گا میں تو برملا کہوں گا کہ اسلام نے ہمیں تعلیم دی ہے اس کی روشنی میں ہمیں چاہئے کہ ہم ملکی سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ امیر محترم علامہ ساجد میر صاحب اور سابقہ علماء سید داؤد غزنوی، مولانا سلفی صاحب اور دیگر علماء کی سیاسی خدمات کو دیکھ لیں انہوں نے کس عزم و ہمت سے سیاست میں جماعت کا نام روشن کیا ہے۔

سوال: اہلحدیث نوجوانوں کو آپ کیا پیغام دیں گے؟

جواب: جماعت اہلحدیث کے نوجوانوں کو چاہئے کہ اگر وہ خود کو باقی رکھنا چاہتے ہیں تو اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرتے (بقیہ صفحہ نمبر 40 پر)